GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

پاکستانی عوام متحد دیکھائی دی: 91% پاکستانی جنگ بندي کی حمایت کرتے ہیں، 96% پاکستانیوں کے مطابق پاکستان نے جنگ جیت لی ہے، مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی بھاری اکثریت فوجی اور سیاسی قیادت کو سراہ رہے ہیں۔

اسلام آباد، گیلپ پاکستان نے بھارت کے ساتھ حالیہ جنگ بندی معاہدے کے بعد پاکستانی عوام کی رائے جاننے کے لیے 12 مئی سے 18 مئی 2025 کے درمیان منعقد کیے جانے والے قومی رائے عامہ سروے کے نتائج جاری کیے ہیں۔ اس سروے میں پاکستان کے تمام صوبوں کے دیہی اور شہری علاقوں کے باشندوں کی جنگ بندی کے حوالے سے رائے، پاک بھارت کشیدگی کی ذمہ داری اور اس کے نتائج، سیاسی اور فوجی قیادت کی کارکردگی، اور مستقبل میں پاک بھارت تعلقات کے بارے میں رائے کو معلوم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

سروے کے اہم نتائج

1) جنگ بندی کی حمایت: جنگ بندی کے حوالے سے مکمل حمایت، لیکن اس جنگ بندی کو برقرار رہنے پر شکوک وشبہات بھی پائے جاتے ہیں۔

پاکستان کی ایک بھاری اکثریت (91%) نے جنگ بندی کے معاہدے کو درست فیصلہ قرار دیا۔ بھارت جنگ بندی کے معاہدے پر عملدرآمد کرے گا کے حوالے سے پاکستانی پُراعتماد نظر آئے- 52% پاکستانیوں کے مطابق بھارت معاہدے کی پابندی کرے گا، جبکہ 34% پاکستانیوں کے مطابق بھارت جنگ بندی کے معاہدے پر بالکل بھی عمل نہیں کرے گا۔

2) پاک بھارت کشیدگی کی ذمہ داری اور نتائج سے متعلق رائے: پاکستانیوں کا ماننا ہے کہ جنگ ان پر مسلط کی گئی، لیکن پاکستان نے جنگ جیت لی۔

پاکستانیوں کی اکثریت 87% نے پاک بھارت کشیدگی کو آغاز کرنے کا ذمہ دار بھارت کو ٹھہرایا۔ اس کشیدگی کے نتائج کے حوالے سے 96% پاکستانیوں کے مطابق پاک بھارت حالیہ کشیدگی میں پاکستان بھارت سے زیادہ کامیاب رہا۔

3) پاکستانی اداروں کی کارکردگی: قوم فوج کے ساتھ کھڑی ہے، فوج کے بارے میں عوام کی مثبت رائے میں بڑا اضافہ۔

پاکستانی فوج کو بہت زیادہ پذیرائی ملی، 97% پاکستانیوں نے فوج کی کارکردگی کو "اچھی" یا "بہت اچھی" قرار دیا۔ پاک بھارت کشیدگی میں بھارتی جارحیت کا بھرپور جواب دینے کے بعد فوج کے بارے میں عوام کی رائے میں بہتری دیکھنے میں آئی جہاں 93% افراد نے فوج کی کارکردگی کے حوالے سے مثبت رائے دی۔ اس کے برعکس، سویلین حکومت کی کارکردگی کے حوالے سے 73% افراد نے مثبت رائے دی۔

4) سیاسی جماعتوں کی مقبولیت: پاک بھارت کشیدگی سے نمٹنے کے حوالے سے تمام سیاسی جماعتوں کی کارکردگی کو سراہا گیا، خاص طور پر پاکستان مسلم لیگ (ن) کی کارکردگی کو۔

پاک بھارت کشیدگی سے نمٹنے میں مثبت کارکردگی دیکھانے کے حوالے سے، تمام بڑی جماعتوں میں سے پاکستان مسلم لیگ (ن) 65% ریٹنگ کے ساتھ سرفہرست رہی، اس کے بعد پاکستان تحریک انصاف 60% ریٹنگ کے ساتھ دوسرے نمبر پر، جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی 58% ریٹنگ کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔

5) مستقبل میں بھارت کے ساتھ تعلقات قائم کرنا: پاک بھارت کشیدگی کے باوجود پاکستانیوں کی بڑی تعداد بھارت کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کے حق میں ہے۔

بھارت کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے حوالے سے عوام کی رائے یکساں طور پر تقسیم شدہ پائی گئی۔ شعبوں کے لحاظ سے، تجارتی تعاون کو سب سے زیادہ حمایت (49%) ملی، اس کے بعد کھیل کے شعبے کو (48%)، تعلیم کے شعبے (44%) کو اور ثقافتی شعبے کو (40%) حمایت ملی۔ تاہم تقریباً ایک تہائی پاکستانیوں نے مستقبل میں بھارت کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کی مخالفت کی۔

6) بین الاقوامی ممالک کے ساتھ اتحاد کے حوالے سے عوام کی رائے: زیادہ تر پاکستانیوں کی امریکہ سمیت دیگر ممالک کے ساتھ اتحاد کے حوالے سے مثبت رائے۔

پاکستانیوں کے مطابق حالیہ پاک بھارت کشیدگی کے بعد چین، ترکی، سعودی عرب اور ایران کے ساتھ پاکستان کی دوستی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ مثبت درجہ بندی کے اعتبار سے چین 83% ریٹنگ کے ساتھ سرفہرست ہے۔ اس کے برعکس، امریکہ کے حوالے سے پاکستانیوں کی رائے یکساں طور پر تقسیم شدہ پائی گئی، صرف 39% پاکستانیوں نے امریکہ کے بارے میں مثبت رائے کا اظہار کیا۔

7) تقسیم ہند پر عوام کی رائے:

جب جوابدہندگان سے فرضی طور پر 1947ء کے بارے میں پوچھا گیا تو 86% پاکستانیوں کے مطابق اگر وہ قیام پاکستان کے وقت ہوتے تو وہ پاکستان کے قیام کی حمایت کرتے، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ پاکستانی آج بھی پاکستان کے بننے کے نظریے کو درست سمجھتے ہیں۔